S_1997_1_255_256

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

مرلی دھر جالان (متوفی بوت) بذریعے ایل آر ایس۔

بنام۔

ریاست میگھالیہ اور دیگران

7 مئی 1997

کے۔ راما سوامی، ایس۔ ساگر احمد اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز

پٹہ:

سرکاری زمین کا پٹہ- پٹہ ہولڈر جو پٹہ کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی قبضے میں ہے- کرایہ سرکاری اہلکار کے ذریعے قبول کیا جا رہا ہے- حق کے اعلان کے لیے مقدمہ منعقد، تجدید نہ ہونے کی وجہ سے، پچھلی پٹہ کی میعاد ختم ہو گئی تھی اور کرایہ دار اور زمیندار کا رشتہ ختم ہو گیا تھا کیونکہ حق کا اعلان زمین کے مالک کے طور پر نہیں دیا جا سکتا۔

بشن داس اور دیگر بنام ریاست پنجاب اور دیگر (1991) ایس سی 1570؛ حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3690۔

1990 کے ایف اے نمبر 58 میں گوہاٹی عدالت عالیہ کے 20.12.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی۔ کے۔ گوسوامی، کیلاش واس دیو اور سی۔ کے۔ ساسی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ خصوصی اجازت عرضی گوہاٹی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی ہے، جو 20 دسمبر 1996 کو پہلی اپیل نمبر 58/90 میں دی گئی تھی۔

اپیل کنندہ نے جائیداد کے زمیندار کے طور پر اپنے لقب کا اعلان کرنے کے لیے مستقل حکم امتناع کے لیے ایک دیوانی مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹرائل عدالت نے حکم نامہ منظور کیا۔ لیکن اپیل پر، عدالت عالیہ نے 20 دسمبر 1996 کی پہلی اپیل نمبر 58/90 میں اسے الٹ دیا۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے اپیل میں اس حکم کی توثیق کی۔ سوال یہ ہے کہ: چاہے اپیل کنندہ جائیداد کے سلسلے میں اپنے حق کا اعلان کرنے کا حقدار

ہو۔اپیل کنندہ کے فاضل وکیل، شری گوسوامی کا کہنا ہے کہ ابتدائی قابل پر اپیل کنندہ 99 سال کے لیے مستقل لیز کی وجہ سے کرایہ دار کے قابل پر اپنے کردار میں جائیداد کے قبضے میں آ گیا تھا؛ 1965 میں لیز کی ابتدائی مدت ختم ہونے کے بعد اگر چہ حکومت نے لیز کی تجدید نہیں کی تھی، اس کے باوجود، حکومت نے کرایہ قبول کر کے اس کی تجدید کی تھی۔ جائیداد عوامی مقصد کے لیے درکار تھی اور یہ کہ حکومت اپیل کنندہ کے ٹیٹل کو تسلیم کرنے والے کرایہ دار کے طور پر جائیداد کے قبضے میں رہی۔ لہذا، عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کے دعوے کو مسترد کرنے اور اپیلٹ عدالت کے فرمان کی تصدیق کرنے میں واضح طور پر غلطی کی۔ اس کی حمایت میں، وہ بشن داس اور دیگر بنام ریاست پنجاب اور دیگر، اے آئی آر (1991) ایس سی 1570 پر انحصار کرتا ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی وقت نہیں ملتی ہے۔ یہ ایک تسلیم شدہ حیثیت ہے کہ تجدید نہیں دی گئی تھی۔ اس طرح، پچھلے پٹہ کی میعاد ختم ہوگئی اور کرایہ دار اور زمیندار کے طور پر رشتہ ختم ہوگیا۔ انہوں نے حکومت کا خطاب قبول کر لیا؛ اس طرح اس کے بعد، وہ ایک خلاف ورزی کرنے والے کے طور پر قبضے میں رہے۔ یہ سچ ہے کہ ایک نچلے درجے کے افسر نے کرایہ قبول کیا؛ اور واضح طور پر اس غلط تاثر پر تسلیم کیا گیا تھا کہ زمین عوامی مقصد کے لیے درکار تھی؛ لیکن اس کی بنیاد پر، یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ اپیل کنندہ کے لقب کی تصدیق حکومت کے طرز عمل سے ہوئی تھی۔ اس کے مطابق، زمین کے مالک کے طور پر حق کا اعلان نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے عدالت عالیہ نے راحت دینے سے انکار کرنا درست تھا۔ یہ قانون کے مناسب عمل کے بغیر قبضہ کرنے کا معاملہ نہیں ہے۔ قبضہ صرف حقائق کے ایک پہلو تک جاری رہتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور دستاویزی ثبوت موجود نہیں ہے جس کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکے کہ حکومت کا لقب کرایہ کی قبولیت یا حکومت کی طرف سے غلط عمل کے ذریعے جائیداد کے حصول سے ہار جاتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ بنا قیمت کے۔

آر۔ پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document